سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر۔7۔کے متعلق۔نزولِ علوم و عرفان...

Surah Ale-Imran Chapter 3 : Verse 7

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلیٰ مودودی [3:7]	احمد علی [3:7]
وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اُسی میں سے محکم آیات بھی ہیں' وہ کتاب کی ماں ہیں۔ اور کچھ دوسری متشابہ (آیات) ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ چاہتے ہوئے اور اس کی تاویل کی خاطر اُس میں سے اس کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مشابہ ہے حالانکہ اللہ کے سوا اور اُن کے سوا جو علم میں پختہ ہیں کوئی اُس کی تاویل نہیں جانتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے، سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے۔ اور عقل مندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔	وہی خدا ہے، جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے اِس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک محکمات، جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسری متشابہات جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور اُن کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا بخلاف اِس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں، وہ کہتے ہیں کہ "ہمارا اُن پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں" اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں	وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اس میں بعض آیتیں محکم ہیں (جن کے معنیٰ واضح ہیں) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری مشابہ ہیں (جن کے معنیٰ معلوم یا معین نہیں)۔ سو جن لوگوں کے دل ٹیڑھے ہیں وہ گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی غرض سے متشابہات کے پیچھے لگتے ہیں اور حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اور مضبوط علم والے کہتے ہیں ہمارا ان چیزوں پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت وہی لوگ مانتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

مندرجہ بالا اردو ترجمے بتلارہے ہیں کہ قرآنِ مجید میں دو طرح کی آیات ہیں۔۔ مگر۔۔ اللہ تعالے نے۔ اپنی پاک وحی ءکے ذریعے۔ مجھے یہ بتلایا ہے۔ کہ اِس کتاب میں صرف وُہ آیاتِ ہیں۔ جو محکمات ہیں۔ ... اور اِن کے علاوہ ۔ اللہ تعالے کی جو دیگر آیات ہیں۔ وُہ آیات (متشابھات) ہیں۔ .... مگر وُہ آیات متشابہات۔ کتاب کے اندر نہیں ۔ بلکہ۔ کتاب سے باہر۔ اللہ تعالے کی ساری تخلیق میں ... زمین و آسمان میں۔ اور جو کچھ زمین و آسمان میں بستا ھے۔ اُن سب اجسام اور واقعات میں۔ اللہ تعالے کی آیاتِ متشابہات ہیں ۔

اِس آیت کے الفاظ۔ کی وحیءِ الٰہی سے منکشف ہونے والی تفہیم اور استعمال۔ مندرجہ ذیل ھے کتابِ الٰہی میں صرف محکم آیات ھیں۔ دوسری (دیگر) آیات زمین و آسمان میں ہیں۔	
... مِنۡهُ	اِس مِنۡهُ میں جو هُ ھے۔ اُس سے مراد۔ وُہ کتاب ھے۔ یعنی اُس کتاب میں محکم آیات ھیں۔
...هُنَّ	یہ لفظ.. هُنَّ.. آیاتِ محکمات کے کے بارے میں ھے۔ یعنی کتاب، آیاتِ محکمات سے پیدا کی گئی ھے۔
... وَأُخَرُ	یعنی اِن آیات کے علاوہ۔ دیگر آیات۔ یعنی وُہ آیات۔ جو کتاب میں نہیں ھیں۔ بلکہ کتاب سے باہر، عام زندگی کے مشاھدات میں ھیں اور وُہ آیاتِ الٰہیہ بھی کتاب میں موجود آیات کے مشابہ ھیں۔ مثلاً۔ زمین، آسمان، دِن اور رات، چرندوں پرندوں اور انسانوں کے عملی، جسمانی، حالات اور واقعات میں بھی اللہ تعالے کی آیات ہوتی ھیں۔ یہاں اُن آیات کو۔ دیگر آیات (وَأُخَرُ) فرمایا ھے۔
فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ	یعنی وُہ لوگ۔ کتاب کے اندر والی آیات کی پیروی نہیں کرتے۔ بلکہ اُن آیاتِ الٰہی کی پیروی کرتے ہیں۔ جو ظاھری دُنیا میں مشاھدہ ہونے والی آیاتِ الٰہی ہیں۔ جیسے دِن رات کا بدلنا، موسم، پہاڑ، جانور، سیلاب، زلزلے اور بھی سب کچھ جو ظاہری طور سے نظر آسکتا ھے یا محسوس کیا جاسکتا ھے۔ ایسی آیات کی اتباع کرتے ہیں۔ اور اُن آیات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جو آیات محکمات ہیں۔ یعنی جو کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔
مِنۡهُ ابۡتِغَاءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَاءَ تَأۡوِيلِهِ	ظاہر نظر آنے والے مشاھدات میں جو اللہ کی آیات ھیں۔ اُن کے اندر جو امتحان (نفع اور نقصان، خطرہ) کی ممکنہ باتیں ہوسکتی ہیں۔ اُن پر توجہ کے ساتھ غور وخوض (سوچ بچار) کرتے ہیں۔ اور اُن ظاہر نظر آنے والی۔ اللہ تعالے کی آیات (ہر قسم کے مشاھدات و تجربات اور موسم، زلزلے، سیلاب، طوفان) کی تاویل۔ یعنی ممکنہ وجوھات اور اثرات کو جاننے کیلئے بھی۔ اُن پر توجہ کے ساتھ غور وخوض (سوچ بچار) کرتے ہیں۔
وَ مَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُ	یہ نہیں فرمایا کہ کوئی نہیں جانتا۔ بلکہ یہ فرمایا ھے۔ اللہ تعالے کے سوائے۔ اُن ظاہری آیات کی۔ وجوھات اور اثرات کے بارے میں.. کیا ..یا کتنا کچھ، کچھ کچھ،.. جانتے ہیں۔ صرف اللہ تعالے کو۔ پکا اور پورا علم ھے۔
الرَّاسِخُونَ فِي الۡعِلۡمِ	کا تعلق۔ تاویل جاننے سے نہیں ھے۔ بلکہ یہ بات کہنے سے تعلق ھے کہ ساری آیات۔ ظاہری شکلوں والی بھی اور کتاب والی بھی۔ ھمارے رب کی ہی آیات ھیں۔ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنۡ عِندِ رَبِّنَا ۔

اللہ تعالے کے بیان کے مطابق۔ اللہ تعالے کی آیات۔ کیا اور کونسی ہوتی ہیں؟

Surah Al-Shooraa Chapter 42 : Verse 29

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

علامہ جوادی [42:29]

اور اس کی نشانیوں میں سے زمین و آسمان کی خلقت اور ان کے اندر چلنے والے تمام جاندار ہیں اور وہ جب چاہے ان سب کو جمع کر لینے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ابوالاعلی مودودی [42:29]

اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی پیدائش، اور یہ جاندار مخلوقات جو اُس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

Surah Al-Jasiah Chapter 45 : Verses 3 - 5

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ
﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ
الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

جالندہری [45:3]

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔۔۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی۔ اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔۔۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعۂ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

محمد جوناگڑھی [45:3]

آسمانوں اور زمین میں ایمان داروں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں ۔۔۔ اور خود تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں کی پیدائش میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے یقین رکھنے والی قوم کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔۔۔ اور رات دن کے بدلنے میں اور جو کچھ روزی اللہ تعالیٰ آسمان سے نازل فرما کر زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں بھی ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

میری پیاری قوم کے پیارے لوگو، ہمارے قومی علماء اور مذھبی راھنماؤ! .. غور فرمائیں کہ۔ اگرچہ اللہ تعالے کی کتاب (قرآنِ مجید) میں بھی اللہ تعالے کی آیات موجودہیں۔ مگر۔ کتابِ الٰہی کے علاوہ۔ زمین و آسمان۔ میں بھی۔ اللہ تعالے کی۔ لاتعداد آیات موجودہیں۔ اللہ تعالے نے۔ آپ سب پر رحمت کی ھے جو ۔ آپ کے ایک قومی بھائی کو۔ یہ بتلایا ھے۔ کہ۔ کتابِ الٰہی میں صرف محکم آیات ہیں۔ جو الفاظ کی صورت میں ہیں۔ اور اللہ تعالے کی۔ دیگر (ظاہری) آیات بھی ہیں۔ جو ساری کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ وُہ آیاتِ متشابہات ہیں۔ قرآنِ مجید (کتابِ الٰہی)۔ میں ساری کی ساری آیات۔ محکم آیات ھیں۔ دیکھیں۔ سورۃ ہود کی پہلی آیت بھی۔ اللہ تعالے کے اِس فرمان کی کیسی تائید اور تصدیق کررہی ھے۔ ...الر ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾ ...یعنی۔ یہ وُہ کتاب ھے ۔ جِس کی آیات.. محکم بنائی گئی ھیں ... ۔ چنانچہ۔ قرآنِ مجید میں قطعاً ایسی کوئی آیت نہیں ھے۔ جو متشابہ ھو۔ اور جِس کی پیروی کرنا۔ دِلوں میں کجی والوں کا کام ھو۔ اِس آیت کی غلط تفہیم اور غلط ترجموں کیوجہ سے۔ ایسے غلط اور گمراہ کن خیالات ۔ پھیلے ہیں۔

ہمارے محترم اللہ تعالے نے۔ آپ اپنے پاس سے۔ مظبوط عقلی دلائل اور اٹل ثبوت بھی مہیا فرمائے۔ تاکہ میری قوم کے لوگوں کو۔ اِس نئ تفہیم کو سمجھنے میں کوئی دِقّت باقی نہ رھے۔ اب تو یہ فرقان (علم، تفہیم)...روزِ روشن کی طرح واضح ھے۔ اِس کو مان لیں۔ اور اللہ تعالے کی نعمتوں، رحمتوں اور مغفرت کے امیدوار ہو جائیں۔ اِس آیت کی یہ تفہیم ۔ اللہ تعالے کی پاک وحیء کے حوالے سے۔ بیان کی گئی ھے۔ اور اللہ تعالے کی بات سُن لینے کے بعد۔ اُس بات کو بغیر تحقیق کئے رَدّ کر دینے سے ۔ حتی الوسع۔ اجتناب کرنا چاہیئے ..... آگے آپ کی مرضی ھے۔

اللہ تعالے آپ کو۔ اِس آیت کے یہ نئے فُرقان اور مفہوم۔ سمجھنے اور ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ صرف ماننے والوں سے میری درخواست ھے کہ۔ اپنے اپنے مذھبی فرقے کے ذُمہ دار افراد تک۔ اِس مضمون کو پہنچانے کی کوشش کریں ۔ اللہ تعالے آپ کے مدد فرمائے۔ آمین۔

آپ سب کا قومی بھائی.......................... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج مورخہ... 31...دسمبر ... سن عیسوی ... 2014...ھے۔